



سوال

(841) امام کا نماز تراویح میں قرآن سے دیکھ کر جماعت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا امام تراویح میں قرآن سے دیکھ کر جماعت کر سکتا ہے یہاں اکثر لوگ حافظ نہیں، لہذا یہی طریقہ رائج ہے؟ بعض کا خیال ہے کہ ایسا جائز نہیں، سامع تو قرآن کھول سکتا ہے لیکن امام نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

”ابن ابی شیبہ“ میں ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مدبر غلام (وہ غلام جسے آقا یہ کہہ دے کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے) ”ذکوان“ رمضان میں مصحف سے دیکھ کر ان کی امامت کرنا تھا۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم: ۸۲۱۸، ۲۱۷، ۸۲۱۸

بخاری کے ”ترجمۃ الباب“ میں الفاظ یوں ہیں:

’وكانت عائشة يؤمنا عبدًا ذكوان من المصحف، صحیح البخاری، فمن جاء بعد ذلك فإنا نبیء، فتح الباری، ۱۸۳/۲

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ رقمطراز ہیں:

’استدل به علی جواز قرأتها المصلى من المصحف۔‘

یعنی اس سے استدلال کیا گیا ہے کہ نمازی قرآن سے دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ (حوالہ مذکور، ص: ۱۵۸)

اس سے معلوم ہوا کہ قرآن سے دیکھ کر امامت کرانے میں کوئی حرج نہیں۔ سامع اور امام کی تفریق کی کوئی وجہ نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاوى حاقظ ثناء التمدنى

كتاب الصلوة: صفحہ: 723

محدث فتوى